سوال

(214) عورت کا ڈرائیور اور خادم کے سامنے آنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر خادم اور ڈرائیور سامنے آئیں تو ان کا کیا حکم ہے۔ وہ اجنبی مردوں کے حکم میں ہی سمجھے جائیں گے۔ اطلاعاً عرض ہے کہ میری والدہ مجھے خادموں کے سامنے آنے کو کہتی ہے کہ میں اپنے سر پر ''ایشارب'' رکھ کر آجاؤں۔ تو کیا یہ ہمارے دین حنیف میں جائز ہے جس میں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کریں۔'' (مولودۃ۔ ح۔ ع)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیور اور خادم کا حکم بھی بقیہ مردوں کی طرح ہی ہے۔ ان سے بھی پردہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہ محرم نہیں ہیں۔ نہ ان کے ساتھ سفر جائز ہے اور نہ ہی ان میں سے کسی کے ساتھ خلوت جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لَايَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاۃٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا))

''جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

اور اس لیے بھی کہ حجاب کے وجوب، نمائش زینت کی تحریم اور بغیر محرم کے سفر کرنے کے دلائل میں عموم ہے۔ لہٰذا آپ کو ایسے کام میں والدہ یا کسی دوسرے کی اطاعت نہیں کرنا چاہیے۔ جس میں اللہ کی نافرمانی ہوتی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 199